اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت امام اہلسنت شاہ **مولانا احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

مسمّٰی بنام تاریخی **الملفوظ** ۱۳۳۸ھ

معروف بہ

رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

مکمل 4 حصے

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنت، مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا

محمد مصطفیٰ رضا خان

المدینۃ العلمیۃ

(دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC 1286

اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

سنہ ۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیِ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخرٰی 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃُ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

وکُنہ ہی رہا۔ یہ کہ ''رؤیت کیونکر'' یہ کیف سے سوال ہے وہ اوراس کی رؤیت کیف سے پاک ہے پھر **کیونکر** کو کیا دخل۔

مظہرِ حق

عرض : ذاتِ باری کے پرتَو تو صرف حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ چنانچہ شیخ محدِّث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''مدارج النبوۃ'' جلد ثانی کے خاتمہ میں فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام مظہرِ صفاتِ الٰہیہ ہیں اور عامہ مخلوق مظہرِ اسمائے الٰہیہ ہے۔

"وسیّدِ کُل مظہرِ ذاتِ حق ست وظھورِ حق دروے بالذات ست"

(یعنی حضور سیّدِ عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ذاتِ حق کے مظہر ہیں اور ظہورِ حق آپ میں بالذات ہے۔ت)

(ملخصاً، مدارج النبوة تكمله از صفات كامله ، ج۲، ص۶۰۹)

عرض : تو تمام مخلوق ظلالِ ذات کس طرح ہوگی؟

ارشاد : اَسماء مظہرِ صفات ہیں اور صفات مظہرِ ذات اور مظہر کا مظہر مظہر ہے تو سب خَلق مظہرِ ذات ہے اگرچہ بواسطہ یا بوسائط۔ شیخ کا کلام مظہرِ ذات بلا واسطہ میں ہے وہ نہیں مگر حضور مظہرِ اول صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے لفظ دیکھئے کہ

" ظھورِ حق دروے بالذات ست"

(یعنی حضور جانِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم بلا واسطہ مظہرِ حق ہیں) (ایضاً)

صُلح کروانے کا مُعاوَضہ لینا ناجائز ہے

عرض : دو شخصوں میں کچھ روپیہ کا جھگڑا تھا، چودھری نے صلح کرادی اور مدّعی (یعنی دعویٰ کرنے والے) کو مدعا علیہ (یعنی جس کے خلاف دعویٰ کیا) سے روپے مل گئے اور برادری میں یہ دستور ہے کہ جب چودھری تصفیہ کراتا ہے تو اپنا کچھ حق مقرر کر رکھا ہے وہ لے لیتا ہے چنانچہ اس صلح میں بھی چودھری اپنے حق کا طالب ہوا، اُس (یعنی مدعی) نے دینے سے انکار کیا۔ جب اُس (یعنی چودھری) نے اصرار کیا تو اُس (یعنی مدعی) نے سب روپے چودھری کو دے دیئے۔ چودھری نے کہا کہ میں صرف اپنا حق لوں گا سب نہ لوں گا۔ اُس نے کہا: ''میں خوشی سے دیتا ہوں۔'' چودھری نے وہ سب روپے لے لئے۔ بعد اِس واقعہ کے مدعی نے کچہری میں نالش (یعنی مقدمہ) دائر کی کہ مجھے روپے نہیں ملے اور دو شخصوں نے جو اِس واقعہ میں موجود تھے اور جن کے سامنے روپے دیئے گئے تھے قسم کھا کر شہادت دی کہ اسکو روپے نہیں ملے۔ ان سب کے لئے **شریعت کا کیا حکم** ہے؟